سوال

(128) ذبح کے وقت تکبیر بھول گیا تو کیا وہ جانور حلال ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر ایک مسلم سہوا ذبح کے وقت تکبیر بھول گیا تو کیا وہ جانور حلال ہے۔ یا حرام اور تکبیر کے ساتھ انی وجھت الخ پڑھنا ضروری ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسلم بسم اللہ بھول جائے تو معاف ہے۔ حدیث میں آیا ہے مسلم کے دل میں بسم اللہ ہے۔ عند الذبح انی وجھت پڑھنا مسنون ہے۔

شرفیہ

قولہ مسلم بسم اللہ بھول جائے الخ حرام ہے۔ اس لئے کہ یہ نص صریح کتاب اللہ کے خلاف ہے۔ لَاتَأْكُلُوا أَمْوَالَكُم بَيْنَكُم بِالْبَاطِلِ۔۔ (الایہ پ 2 ع 7) اور جس حدیث کا مولانا نے زکر کیا ہے۔ وہ صحیح نہیں وہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔ بلفظ

المسلم یکفیہ اسمہ فان نیس ان یسمی حین یذبح فلیسم ثم لیا کل اخرجہ الدار قطنی وفیہ راوفی حفظہ ضعف وفی اسنادہ محمد بن یزید بم سان وہو صدزق ضعیف الحفظ واخرجہ عبد الرزاق باسنادہ صحیح الی ابن عباس موقوفا علیہولہ شاہد عندابی داود فی مراسیلة بلفظ ذبیحة المسلم حلال ذکر السم اللہ ام لم یذکر ورجالہ موثقون انتہی مافی بلوغ المرام وقال فی تقریب التہذیب محمد بن یزید سنان لیس بالقوي والمرسل رواہ البیہقی موصولا وفی اسنادہ ضعف وقالا لبیہقی الاصح وقفہ علی ابن عباس وقد روي عن ابی ہریرہ وہو منکر اخرجہ الدار قطنی وفیہ مروان بن سالم وہو ضعیف انتہی فی تلخیص الجبیر ص 283

وقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما انہر الدم وذکر السم اللہ علیہ فکل الحدیث متقق علیہ کذافی بلوغ المرام

پس کتاب اللہ اور حدیث سے بسم اللہ واللہ اکبر ذبیحة کےلئے شرط ہے۔ فاذافات الشرط فات المشروط نص کتاب وسنت کے مقابلے میں قول صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ حجت نہیں۔ اور مرفوع روایت جو خلاف ہے۔ اول تو صحیح نہیں۔ دوم نص صریح کتاب اللہ کے خلاف ہے۔ لہذا قابل عمل نہیں۔ اور کتاب وسنت صحیحہ کے ہوتے ہوئے کسی کا قول حجت نہیں۔ (ابو سعید شرف الدین دہلوی)

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2ص89

محدث فتویٰ